تھا۔ شعراء فی البدیہہ شعری محفلوں میں اپنے کلام کو پیش کرتے تھے اور سامعین اپنے دلوں میں اسے محفوظ کر لیتے تھے۔ یہ بھی ایک حقیقت ہے کہ دورِ جاہلی میں ہر شاعر کے پاس ایک متعین راوی ہوا کرتا تھا جس کا کام ہی اپنے استاد کے اشعار کو نقل کرنا اور انھیں عام کرنا ہوتا تھا۔[۱۹]

۷۔ اس کی مزید وضاحت حدیث پاک کے مجموعوں سے بھی ہوتی ہے۔ حدیث پاک کا مقام و مرتبہ مسلمانوں کے نزدیک ہمیشہ اور ہر دور میں بلند و برتر رہا ہے اور مسلمان اس کی روایت کو ہمیشہ مقدس اور متبرک ذریعہ تصور کرتے رہے ہیں۔ لیکن اس کے باوجود پہلی صدی ہجری کے خاتمہ تک اس کی تدوین کی ضرورت محسوس نہیں کی گئی۔ جب حدیث پاک کے ساتھ عربوں کا معاملہ یہ رہا تو جاہلی شاعری کے متعلق یہی بات اور زیادہ قرین قیاس معلوم ہوتی ہے۔[۲۰]

۸۔ عربی شاعری کا مطالعہ کرنے سے یہ معلوم ہوتا ہے کہ جاہلی شعراء کے نزدیک ان کے اشعار کے تحفظ اور بقا کا واحد ذریعہ زبانی روایت تھی۔ چنانچہ ہر شاعر کے ساتھ کسی نہ کسی راوی کا ذکر تاریخی کتابوں میں ضرور ملتا ہے۔ اگر روایت کے علاوہ کوئی اور ذریعہ ہوتا تو اسکا ذکر بھی شعراء کے کلام میں یقیناً ملتا۔[۲۱]

مذکورہ بالا دلائل پر غور و خوض کرنے کے بعد اس رائے کا قائم کر لینا غلط نہ ہوگا کہ معلقات کی مشہور وجہ تسمیہ متعدد پہلوؤں سے تاریخی اور عقلی کسوٹی پر پوری پوری نہیں اترتی ہے۔ اس لئے اس کو صحیح نہیں کہا جا سکتا۔ اب فطری طور سے یہ سوال ذہنوں میں پیدا ہو رہا ہوگا کہ معلقات کی حقیقی وجہ تسمیہ کیا ہے؟ اس کا یہ جواب دیا گیا ہے کہ معلقات کا ماخذ "علق" ہے جس کا ایک معنی لغت میں قیمتی چیز یا کافی غور و فکر کے بعد حاصل کی گئی چیز بیان کیا جاتا ہے اور دوسرا معنی[۲۲] ربط و تعلق اور وابستگی[۲۳] آتا ہے۔ ان دونوں معانی کو سامنے رکھ کر ان قصائد کی ایک

وجہ تسمیہ یہ قرار پائے گی کہ چونکہ عربوں نے ان قصائد کو انتہائی قیمتی چیز تصور کیا تھا اور ان کو اپنے خزانوں میں زر و جواہرات کی طرح حفاظت سے رکھا تھا اس لئے ان کا نام معلقہ رکھا گیا۔ دوسری وجہ تسمیہ یہ قرار پائے گی کہ چونکہ عربوں نے ان قصائد سے مخصوص ربط و تعلق اور وابستگی کی بنیاد پر انھیں ہمیشہ اپنے ذہنوں میں حاضر اور دلوں میں بسائے رکھا اس لئے ان کا نام معلقہ رکھ دیا گیا۔[۵]

وجہ تسمیہ سے متعلق ان اختلافات سے قطع نظر یہ امر واقعہ ہے کہ یہ قصائد جاہلی عربوں کی زبان دانی، حسن ذوق، لطافت خیال اور آزادیٔ فکر و ادا کے بہترین ترجمان ہیں۔ عربوں کی معاشرت، معیشت، سیاست اور زبان و ادب سے متعلق ریسرچ و تحقیق میں ان قصائد پر کافی انحصار کیا جاتا ہے یہ قصائد جاہلی عربوں کی زندگی کا سرمایۂ افتخار ہیں۔ مگر افسوس ہے کہ بعض تجدد پسند اور ترقی پسند ادبا ان کی قدر و قیمت کا صحیح اندازہ نہیں لگا سکے اور ان کی صحت و ثقاہت پر اپنے شکوک و شبہات کا اظہار کر دیا:

حواشی:

۱ھ ابو زید محمد بن خطاب القرشی، جمہرۃ اشعار العرب، المطبعۃ الرحمانیہ مصر ۱۹۲۶ء

۲ھ ابو عبداللہ الحسین بن احمد الزوزنی، شرح معلقات السبع مطبعۃ مصطفیٰ الحلبی و اولادہ، مصر ۱۹۵۰ء

۳ھ ابوزکریا یحیی بن علی التبریزی، شرح المعلقات العشر، المکتبۃ السلفیۃ القاہرہ مصر ۱۳۴۳ھ

۴ھ علامہ ابن خلدون، مقدمہ، المکتبۃ التجاریۃ الکبری مصر صفحہ ۵۸۱

۵ھ عبدالسلام محمد ہارون، مقدمہ علی شرح القصائد السبع الطوال الجاہلیات لابی محمد بن القاسم الانباری، دار المعارف مصر ۱۹۶۳ء صفحہ ۱۳

۵۲ کارل بروکلمان، ترجمہ عبدالحلیم نجار، تاریخ الادب العربی، دار المعارف مصر، الطبعۃ الرابعۃ، صفحہ
۵۳ جرجی زیدان، تاریخ آداب اللغۃ العربیۃ، الجزء الاول، دار الہلال مصر، صفحہ ۱۲۰
۵۴ مصطفیٰ صادق رافعی، تاریخ آداب العرب، دار الکتاب العربی ... صفحہ ۱۸۹، الجزء الثالث۔
۵۵ شوقی ضیف، العصر الجاہلی، دار المعارف مصر، الطبعۃ السابعۃ صفحہ ۱۴۰
۵۶ علامہ ابن خلدون، مقدمہ، صفحہ ۵۸۱
۵۷ ابو عمر احمد بن محمد بن عبد ربہ الاندلسی، العقد الفرید، مکتبۃ المثنی بغداد ۱۹۲۶ء صفحہ ۳۶۹
۵۸ ابن رشیق، العمدۃ فی صناعۃ الشعر ونقدہ، مطبعۃ القاہرۃ مصر، الطبعۃ الاولیٰ ۱۹۰۷ء صفحہ ۶۱
۵۹ الزوزنی، ۱۰ ۹۱ معلاق، بحوالہ مقدمہ عبدالسلام ہارون۔
شرح القصائد السبع الطوال الجاہلیات۔ صفحہ ۱۳۔
۶۰ جرجی زیدان، تاریخ آداب اللغۃ العربیۃ، مطبعہ وسن طباعت مذکور، صفحہ ۱۰۲
۶۱ ڈاکٹر عمر فروخ، تاریخ الادب العربی، الجزء الاول، دار العلم للملایین بیروت صفحہ ۵۵
۶۲ یاقوت حموی، معجم الادباء، الجزء العاشر، مطبعۃ دار المامون، صفحہ ۲۶۶۔
۶۳ رینولڈ نکلسن، ترجمہ ڈاکٹر صفا خلوصی، تاریخ الادب العربی فی الجاہلیۃ و صدر الاسلام، مطبعۃ المعارف بغداد ۱۹۷۰ء صفحہ ۱۴۲۔
۶۴ کارل بروکلمان، تاریخ الادب العربی، صفحہ ۶۵۔
۶۵ مصطفیٰ صادق رافعی، تاریخ آداب العرب، الجزء الثالث، صفحہ ۱۸۸۔
۶۶ شوقی ضیف، العصر الجاہلی، صفحہ ۱۵۱۔
۶۷ رینولڈ نکلسن، تاریخ الادب العربی فی الجاہلیۃ و صدر الاسلام صفحہ ۱۴۲

۲۲ عبدالسلام ھارون، معلقات علی شرح القصائد السبع الطوال الجاہلیات، صفحہ [illegible] ۔

۲۳ محمد ھاشم عطیہ، تاریخ آداب اللغة العربیة، الجزء الاول، صفحہ [illegible]

۲۴ پروفیسر رینالڈ نکلسن، تاریخ الادب العربی فی الجاہلیة وصدر الاسلام، صفحہ [illegible] ۔

۲۵ مصطفی صادق رافعی، تاریخ آداب العرب، الجزء الثالث، صفحہ [illegible] ۔

۲۶ شوقی ضیف، العصر الجاہلی، صفحہ ۱۵۶ ۔

۲۷ ″ ″ ″ ″

۲۸ ″ ″ ″ صفحہ ۱۴۰

۲۹ تا ۳۲ ″ ″ ″

۳۳ نکلسن، تاریخ الادب العربی فی الجاہلیة وصدر الاسلام، صفحہ ۱۴۳ ابد
عمر فروخ، تاریخ الادب العربی، دار العلم للملایین بیروت، صفحہ ۱۵ ۔

ختم شد